''جوشخص جانتے بوجھتے ہوئے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب ہونے کا دعویٰ کرے وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کا ارتکاب کرتا ہے اور جوشخص ایسی قوم کی طرف نسبت کا دعویٰ کرے جن سے اس کا کوئی نسبی تعلق نہیں وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔''

صحیح بخاری میں سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْفِرَى أَنْ يَدَّعِيَ الرَّجُلُ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ ، أَوْ يُرِيَ عَيْنَهُ مَا لَمْ تَرَ ، أَوْ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا لَمْ يَقُلْ)) [1]

''سب سے بڑا بہتان یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کی بجائے کسی اور کو اپنا باپ کہے یا جھوٹا خواب بنائے جو اس نے نہیں دیکھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف عمداً ایسی بات منسوب کرے جو آپ نے نہیں فرمائی۔''

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''جو وقف اہل بیت یا اہل بیت کے لیے مخصوص ہے اس سے وہی شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے جس کا نسب اہل بیت سے ثابت ہو، نہ کہ جو بھی دعویٰ کرے۔''

دراصل ان سے یہ سوال کیا گیا کہ جو وقف اہل بیت معززین کے لیے مخصوص ہو تو کیا اس میں غیر معزز بھی شامل ہو سکتے ہیں؟ اور کیا وہ اس وقف سے کچھ لے سکتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا:

''اگر تو وقف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت یا اہل بیت کی کسی خاص نسل مثلاً: علوی، فاطمی، طالبی یا عباسی وغیرہ کے لیے ہو تو اس کا مستحق وہی شخص ہوگا جس کا نسب صحیح طور پر اہل بیت یا مخصوص نسل سے ثابت ہو۔ جو صرف دعویٰ کرے اور کوئی ثبوت پیش نہ کرے یا جس کے بارے میں معلوم ہو جائے کہ وہ اہل بیت سے نہیں ایسا شخص اس وقف سے کچھ نہیں لے سکتا

---

[1] صحيح البخاري، المناقب، باب: ٥، ح: ٣٥٠٩.

خواہ وہ اہل بیت میں سے ہونے کا دعویٰ کرتا رہے، مثلاً: عبداللہ بن میمون قداح کی اولاد۔ علم الانساب کے ماہرین صاف جانتے ہیں کہ ان کا نسب اہل بیت سے صحیح ثابت نہیں۔ اس بات کی گواہی بہت سے اہل علم دے چکے ہیں، جن میں محدثین، فقہاء، اہل کلام اور اہل انساب شامل ہیں اور اس بات کی اچھی طرح بحث و تحقیق ہو چکی ہے۔ اہل اسلام کی بہت سی کتابوں میں بھی یہ بات ذکر ہو چکی ہے بلکہ اسے متواتر کہا جا سکتا ہے۔

اسی طرح جو وقف ''معززین'' کے لیے ہو اس میں سے وہی لوگ حصہ لے سکتے ہیں جن کا نسب صحیح طور پر اہل بیت سے ثابت ہو۔ البتہ اگر کوئی شخص کسی مخصوص خاندان یا نسل کے لیے وقف کرے، اس میں اہل بیت کی تخصیص نہ ہو اور موقوفہ جائیداد وقف کرنے والے کی ملکیت ہو اور اس کا کسی مخصوص خاندان کے لیے وقف کرنا صحیح ہو تو وہی مخصوص خاندان یا نسل کے لوگ اس کے مستحق ہوں گے اور بنو ہاشم اس وقف کے مستحق نہ ہوں گے۔'' [1]

الحمد للہ ''اہل سنت کے نزدیک اہل بیت کا مقام و مرتبہ'' نامی کتاب کی ابحاث یہاں مکمل ہو چکی ہیں۔ میں اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں ایسے کاموں کی توفیق عطا فرمائے جن سے اس کی رضا مندی حاصل ہو، ہمیں اپنے دین حنیف کی صحیح سمجھ عطا فرمائے اور حق اور سچ پر ثبت قدم رکھے، یقیناً وہی دعاؤں کو سننے والا اور قبول فرمانے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اور نبی کریم محمد ﷺ، آپ کی آل و نسل اور آپ کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔

❋......❋......❋

[1] مجموع الفتاویٰ لابن تیمیہ: ۳۱/۹۳